



سوال

(402) کیا گھریلو خدمت گار عورت کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولانا وحید الدین خاں صاحب نے لکھا ہے کہ خانہ دار عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر جیسی سہولتیں غریب مسکین خواتین کو بھی مہیا کرنے کی کوشش کرے تو کیا ہم اپنی گھریلو خدمت گار عورت کو زکوٰۃ فنڈ میں سے ایسی سہولت مہیا کر سکتے ہیں؟ جب کہ وہ مطالبہ بھی کرتی ہو مثلاً واشنگ مشین - پانی کی موٹریا بجلی کا پینچھا وغیرہ - (کے - طاہر) (مارچ ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خدمت گار عورت کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ مستحق ہو اور اسے معاوضہ خدمت شمار نہ کیا جائے اور اس کی خدمت کا صلہ حسب معمول علیحدہ ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 326

محدث فتویٰ